سوال

(6)امانت میں تصرف اوراس کی سرمایہ کاری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کچھ رقم میرے پاس امانت رکھی تو میں نے اس رقم سے استفادہ کیا اوراسے کاروبار میں لگا دیا اورجب اس نے مجھ سے واپسی کا مطالبہ کیا تو میں نے اسے صرف اس کا اپنا سارامال ہی واپس کیا اوراس کے مال سے جواستفادہ کیا تواس کے متعلق میں نے اسے کچھ نہیں بتایا توکیا میرا یہ تصرف جائز ہے یانا جائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص آپ کے پاس امانت رکھے توآپ اس کی اجازت کے بغیر اس میں تصرف نہیں کرسکتے بلکہ آپ کواس کے مناسب حال اس کی حفاظت کرنی چاہیے اوراب جبکہ آپ اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرچکے ہیں تواس سے بات کرکے اسے راضی کرلیں اگروہ بخوشی آپ کو بخش دے توٹھیک ورنہ اسے اس کے مال کا نفع دے دیں یا اس کے ساتھ نصف وغیرہ پر مصالحت کریں کیونکہ مسلمانوں میں مصالحت بھی جائز ہے سوائے اس مصالحت کے جوکسی حلال کو حرام یا کسی حرام کو حلال کردے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص27